www.KitaboSunnat.com

ثناء اللہ بلتستانی مدینہ منورہ

اسلامی یونیورسٹی (مدینہ طیبہ) کی تعلیمی ، ثقافتی خدمات کا

مختصر تعارف

سنگِ بنیاد

جامعہ اسلامیہ (اسلامی یونیورسٹی) کا سنگ بنیاد ۱۳۸۱ھ / ۱۹۶۱ء میں مدینہ طیبہ میں رکھا گیا۔

جامعہ اسلامیہ کے اغراض و مقاصد

یہ جامعہ تمام دنیا کے مسلمان طالبانِ علوم دینیہ کے لیے قائم کی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

ا۔ زیرِ تعلیم طلبہ کو ایسی خالص (نکھری ہوئی) دینی تعلیم دی جائے جس سے وہ اپنے آپ کو اسلامی تہذیب و ثقافت سے آراستہ کر سکیں۔

ب۔ ایسے دینی بصیرت رکھنے والے علماء و مبلغین تیار کیے جائیں جو اپنی تمام دینی و دنیاوی مشکلات کا حل قرآن حکیم ، سنت نبویہ اور صحابہ کرام کی سیرت کی روشنی میں پیش کر سکیں

تعلیمی شعبے

اس وقت جامعہ کے اندر مندرجہ ذیل شعبوں میں تعلیمی خدمات انجام دی جا رہی ہیں:

ا۔ كلية الشريعة (شریعت کالج) مدتِ تعلیم چار سال

ب۔ كلية الدعوة و اصول الدين (دعوت و اصولِ دین کالج) " "

ان دونوں کالجوں سے فارغ ہونے والے طالب علم کو اسلامیات میں "الليسانس[1]" کی ڈگری

[1] الليسانس کا انگریزی (LICENCIATE) اور اردو "اجازت" ہے۔ یہ ڈگری عرب ممالک میں کسی تعلیمی شعبہ میں قابلِ اعتماد لیاقت کی سند کے طور پر دی جاتی ہے جیسے الليسانس في الحقوق قانون میں ، الليسانس في الشريعة دین و شریعت میں اور الليسانس في الدعوة دعوت و اصلاح میں۔ بعض یورپین ممالک کی یونیورسٹیاں بھی اس نام سے ڈگری دیتی ہیں۔ پاکستان میں بھی جامعہ اسلامیہ بہاولپور اور بعض غیر سرکاری دینی مدارس میں کی سطح کے تعلیمی درجوں کے نام درجۃ الاجازہ ہیں۔ ڈگریوں کے باہمی معیار کے سلسلہ میں بعض معروف عص

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج المعهد الثانوی: (سیکنڈری سکول) .... مدتِ تعلیم تین سال
اس درجہ سے کامیاب ہونے والے طلبہ کو ثانوی تعلیم سے فراغت کا سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد مذکورہ بالا دونوں کالجوں میں سے کسی ایک میں داخل مل سکتا ہے۔

د المعهد المتوسط (مڈل سکول) .... مدتِ تعلیم تین سال
اس درسگاہ سے فارغ ہونے کے بعد طلبہ کو متوسط (مڈل) کا سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے جس کی بنا پر المعهد الثانوی (سیکنڈری سکول) میں داخلہ مل سکتا ہے۔

ھ شعبہ زبان عربی: اس شعبہ میں ان غیر عرب طلبہ کو تعلیم دی جاتی ہے جو عربی زبان کمزور ہونے کی بنا پر مذکورہ بالا شعبوں میں داخلہ نہیں لے سکتے۔

طلبا کی تعداد

اس تعلیمی سال ۱۳۹۳ھ ۔ ۱۳۹۴ھ میں طلبہ کی تعداد ۱۶۸۵ تک پہنچ چکی ہے۔ یہ طلبہ اسی سے زیادہ ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔

طلباء کے لیے سفری سہولتیں

جن طلباء کے داخلہ کی درخواست منظور ہو جاتی ہے ان کو حسب ذیل سفری سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں:

ا۔ طلبہ کو وزارتِ داخلہ و خارجہ سعودیہ کی رضامندی سے ویزا کی ترسیل کے ساتھ ساتھ ان کے وطن سے مدینہ منورہ تک سفر کے لیے (ہوائی جہاز کا) ٹکٹ بھیجا جاتا ہے۔

ب۔ تعلیم کے دوران ہر تین سال بعد طلبہ کو موسم گرما کی چھٹیاں اپنے رشتہ داروں میں گزارنے کے لیے (ہوائی جہاز سے) آمد و رفت کا ٹکٹ دیا جاتا ہے۔

ج۔ فارغ ہونے کے بعد طلباء کو اپنے وطن واپس جانے کے لیے ہوائی جہاز کا ٹکٹ مہیا کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی ایسے طلباء اپنی کتابیں وطن منتقل کرنے کے لیے جامعہ سے تمام مصارف حاصل کر سکتے ہیں تاکہ اپنے وطن پہنچ کر دعوت و تدریس کے کام کو پوری تحقیق اور ذمہ داری سے انجام دے سکیں۔

(بقیہ حاشیہ ص ۳۲) تعلیم کی یونیورسٹیوں نے بھی مدینہ یونیورسٹی کی اس سند کے حامل کو اپنے ہاں سے ڈاکٹریٹ (Ph.D) کرنے کی اجازت دے رکھی ہے بشرطیکہ پہلے ایم اے (اسلامیات وغیرہ) کا امتحان پاس کر لے ایسے سکالر کا ایم اے ڈاکٹریٹ کی تمہید شمار ہوتی ہے اور اس کی مدت ڈاکٹریٹ کی تین سالہ مدت سے منہا کی جاتی ہے۔ یہ فیصلہ چند سال قبل پنجاب یونیورسٹی نے کیا تھا۔ دینی تعلیم کے سرکاری سرپرستی سے محروم ہونے اور نا قدرئ کی اس دور میں یہ اقدام قابل قدر ہے۔ اس کے بعد سے اب تک مدینہ یونیورسٹی کے کئی پاکستانی (الیسانس) بلکہ عرب فضلاء بھی پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے کر چکے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہائشی سہولتیں

طلباء کی رہائش کے لیے جامعہ کے وسیع احاطے میں ہوسٹل کا انتظام کیا گیا ہے جس میں کمرے، ہر قسم کے ضروری فرنیچر سے آراستہ ہوتے ہیں۔

ثقافتی و اجتماعی سرگرمیاں

جامعہ میں تعلیم و تدریس کے علاوہ حسب ذیل سرگرمیاں بھی جاری رہتی ہیں:

ا۔ **خطبات:** جامعہ میں ہر سال تعلیم کے دوران علمی خطبات[1] (لیکچروں) کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس طرح طلبا اور شہر کے اہلِ ذوق حضرات، عالم اسلام کے مشہور مفکرین، اہل علم اور اصحاب دانش سے استفادہ کرتے ہیں۔

ب۔ **تقریری مشق و تمرین:** جامعہ کے شعبۂ اجتماعات کے زیر نگرانی طلبہ کی ایسی مجالس منعقد کی جاتی ہیں جن میں وہ خطابت (تقریر) کی مشق کرتے ہیں۔ ساتھ ہی ان مجالس میں مشاعرہ، بیت بازی اور علمی مباحثات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ سب سرگرمیاں جامعہ کے مدرسین اور شعبہ اجتماعات کے نگران حضرات کی زیر سرپرستی انجام پاتی ہیں۔

ج۔ **جسمانی ورزش:** مذکورہ بالا مشاغل کے ساتھ ساتھ جامعہ میں طلبہ کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ورزش اور مناسب کھیلوں کا بھی انتظام کیا جاتا ہے مثلاً ویٹ لفٹنگ، پیراکی، رسہ کشی، دوڑ، والی بال، اور باسکٹ بال وغیرہ۔

د۔ **سیر و سیاحت:** طلبہ کے لیے تعلیم اور تعطیل کے زمانہ میں مختلف مقامات کی سیر اور پکنک منانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اس طرح طلبہ کو اہم تاریخی مقامات کا مشاہدہ اور مختلف دیہات و قصبات میں دعوت و تبلیغ کی عملی تربیت حاصل ہو جاتی ہے۔

درسی کتب اور لائبریریاں

جامعہ میں داخلہ لینے والے تمام طلبہ کو درسی کتب مفت مہیا کی جاتی ہیں۔ نیز جامعہ کی متعدد لائبریریوں میں مفید اور گراں قدر کتابوں کا خزانہ موجود ہے جس سے طلبہ استفادہ کرتے ہیں۔

طبی سہولتیں

جامعہ میں ایک ڈسپنسری کا بھی انتظام کیا گیا ہے جس میں طلبہ کے علاج و معالجہ کے لیے تجربہ کار ڈاکٹر مقرر ہیں۔ اس ڈسپنسری میں طلبہ کو علاج و معالجہ اور ادویہ مفت مہیا کی جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ ایکسرے لیبارٹری اور دیگر ناگزیر ضروریات کا انتظام کیا گیا ہے۔

[1] ان مستقل خطبات کے علاوہ بعض مخصوص خطبات کا بھی انتظام کیا جاتا ہے جن میں جامعہ کی طرف سے طلباء اور اساتذہ کے علاوہ دوسرے حضرات بھی مدعو کیے جاتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذرائع آمدورفت

جامعہ کی طرف سے طلبہ کے لیے ہوسٹل سے شہر تک آمدورفت کے لیے بسوں کا انتظام کیا گیا ہے جن کے ذریعہ طلبا صبح و شام اور دوپہر کو شہر سے جامعہ اور جامعہ سے شہر آسکتے ہیں۔

ماہانہ وظائف

جامعہ کی طرف سے ہر طالب علم کو ماہانہ وظیفہ ملتا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ دونوں کالجوں کے ہر طالب علم کے لیے تین سو ریال ماہانہ

ب۔ شعبہ عربی، مڈل سکول اور سیکنڈری سکول کے ہر طالب علم کے لیے اڑھائی سو ریال ماہانہ

حرفِ آخر

یہ تمام خدمات اور سہولتیں پورے عالم اسلامی کے نوجوانوں کو بلا استثنا پیش کی جاتی ہیں۔ اس کا واحد محرک اس فرض کی ادائیگی ہے جو مسلمانوں کی خیرخواہی کے لیے دینی رشتے کی بنا پر جامعہ پر عائد ہوتا ہے ساتھ ہی یہ بھی مقصود ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اسلامی ثقافت و تہذیب کے اثرات زیادہ سے زیادہ دنیا کے اطراف واکناف میں پھیل سکیں اور نوجوانوں کا ایسا گروہ تیار ہو سکے جو پوری یکسوئی کے ساتھ دعوت وتبلیغ کے میدان میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ سب کچھ عملی شکل ہے۔ اس تضامن اسلامی (اسلامی ممالک کے اتحاد وتعاون) کی جس کے جھنڈے کو بلند کرنے کی سعادت جلالۃ الملک فیصل بن عبدالعزیز سرپرست اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ اور خادم الحرمین الشریفین کو حاصل ہے۔

اللہ تعالیٰ جلالۃ الملک کو ہر قسم کی آفتوں اور فتنوں سے حفاظت میں رکھے اور ایسے کارنامے انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے جو بارگاہِ الٰہی میں مقبول اور پسندیدہ ہوں۔ واللہ الموفق

این دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

اعلان

تعلیم القرآن خط وکتابت سکول

ایک پوسٹ کارڈ پر اپنا نام پتہ اور مختصر کوائف ہمیں بھیج دیجئے اور گھر بیٹھے بٹھائے کسی فیس اور خرچہ کے بغیر اسلامی تعلیم کے مکمل دس سبق حاصل کیجئے۔ ہمیں اپنے مسلم اور غیر مسلم احباب کے پتے بھیجیے۔

پرنسپل تعلیم القرآن خط وکتابت سکول

پوسٹ بکس نمبر ۱۷۱۲ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ